عقیدۂ ختمِ نبوت
کے موضوع پر
چالیس احادیث
مبارکہ

فرمان آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو میری امت تک احکام دین کی
چالیس حدیثیں پہنچائے، اسے اللہ عزوجل
فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا
شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 86، مطبوعہ بیروت)

مرتب:
عبدالخالق

خصوصی تعاون:
قاری ریاض احمد فاروقی

دفاعِ ختمِ نبوّت کونسل پاکستان

1- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَثَلِيْ وَمَثَلُ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ قَبْلِيْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَاَحْسَنَه وَاَجْمَلَه اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ، هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ؟ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا، اس کو بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ بنایا مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، پس لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں یہ اینٹ کیوں نہیں لگا دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اینٹ میں ہوں اور میں انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۳۵۳۴، ۳۵۳۵)

2- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ الْأَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَنَحْنُ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم سب آخر زمانہ میں آنے والے ہیں، روزِ قیامت سب سے مقدم ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ حالانکہ (پہلے لوگوں) کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی اور ہمیں ان سب کے بعد۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب ہدایۃ ہذہ الامۃ لیوم الجمعۃ، حدیث: ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲)

3- سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلّى الله عليه وسلم، وَفِيْ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ: قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيْ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ.

امام مسلم نے ثقہ راویوں کے توسط سے حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے اپنے کئی نام بیان کئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی اور حاشر ہوں اور نبی التوبۃ اور نبی الرحمۃ ہوں۔ صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۷

4- اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يُمْحٰى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِيْ، وَأَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ.

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ معظم، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: بے شک میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا، اور میں عاقب ہوں یعنی آخری نبی ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۵

5- سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم، وَفِيْ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ: قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيْ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ.

امام مسلم نے تین اسناد سے یہ حدیث بیان کی ہے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، عقیل کی روایت میں ہے زہری نے بیان کیا عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم، حدیث: ۶۱۰۷

6- بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کو ملا کر اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت اس طرح ملے ہوئے بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دونوں انگلیاں ملی ہوئی ہیں

صحیح البخاری، کتاب التفسیر، سورۃ والنازعات، حدیث: ۴۹۳۶، کتاب الطلاق، باب اللعان، حدیث: ۵۳۰۱، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم، بعثت انا والساعۃ کہاتین، حدیث: ۶۵۰۳، ۶۵۰۴، ۶۵۰۵

7- كَانَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الأَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَه نَبِيٌّ وَإِنَّه لاَ نَبِيَّ بَعْدِيْ، وَسَيَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوْنَ، قَالُوْا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: فُوْا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ، أَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ، فَإِنَّ اللهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ.

حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ رہا۔ میں نے خود سنا کہ وہ یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ نبی مکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء کرام علیہم السلام کیا کرتے تھے۔جب کسی نبی کی وفات ہو جاتی تھی تواللہ تعالی کسی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنادیتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا، اُن کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں۔آپ نے فرمایا ہر ایک کے بعد دوسرے کی بیعت پوری کرو اور ان کے حق اطاعت کو پورا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی رعیت کے متعلق اُن سے سوال کرے گا۔

صحیح البخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ذکر عن بنی اسرائیل، حدیث: ۳۴۵۵

8- عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ بَدْرٍ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ قَالَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ، لَوْ أَذِنْتَ لِيْ فَخَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ فَهَاجَرْتُ مِنْهَا أَوْ قَالَ: فَأُهَاجِرُ مِنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَا عَمِّ اطْمَئِنْ فَإِنَّكَ خَاتَمُ الْمُهَاجِرِيْنَ فِي الْهِجْرَةِ كَمَا أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ فِي النُّبُوَّةِ.

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کرنے کی اجازت طلب کی،آپ نے ارشاد فرمایا" اے چچا! آپ جس جگہ ہیں ابھی وہیں ٹھہرے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھ پر نبوت ختم کی ہے اسی طرح آپ پر (میرے صحابہ کی مکہ سے مدینہ کی) ہجرت ختم کرے گا"۔

المعجم الکبیر رقم الحدیث: ۵۸۲۸، مجمع الزوائد ج ا ص ۲۶۹

9- لِيْ خَمْسَةُ أَسْمَاءَ أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُوا اللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا

اَلْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ، وَأَنَا الْعَاقِبُ.

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد گرامی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں، اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں یعنی لوگ میرے بعد جمع کئے جائیں گے اور میں عاقب ہوں۔ یعنی میرے بعد دُنیا میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا۔

صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث: ۳۵۳۲،
صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب من بعد اسمہ احمد، حدیث: ۴۸۹۶

10- أَنَا اٰخِرُ الْأَنْبِیَاءِ، وَأَنْتُمْ اٰخِرُ الْأُمَمِ

حضرت ابواُمامہ الباہلی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ حضور ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں یہ الفاظ ارشاد فرمائے: میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو۔

سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن، باب فتنہ الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم وخروج یأجوج ومأجوج، حدیث: ۴۰۷۷، المستدرک للحاکم حدیث: ۸۶۲۱

11- مِنْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ فِی الْإِسْرَاءِ عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ: حَتّٰی أَتٰی بَیْتَ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَ فَرَبَطَ فَرَسَهٗ إِلٰی صَخْرَةٍ فَصَلّٰی مَعَ الْمَلَائِكَةِ فَلَمَّا قُضِیَتِ الصَّلَاةُ قَالُوْا: یَا جِبْرِیْلُ! مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ: هٰذَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ معراج کی ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں اس میں مذکور ہے کہ مسجد اقصیٰ میں انبیاء کرام علیہم السلام نے حضرت جبریل علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ہیں۔

مسند البزار ج ۱ ص ۴۰، رقم الحدیث: ۵۵، مجمع الزوائد ج ۱ ص ۶۹

12- نَحْنُ الْآخِرُوْنَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْأَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمُقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت اہل دنیا میں سے سب سے آخر میں آئے ہیں (زمانہ کے لحاظ سے) اور روزِ قیامت کے وہ اولین ہیں جن کا تمام مخلوقات سے پہلے حساب کتاب ہوگا۔

صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب ہدایۃ ہذہ الأمۃ لیوم الجمعۃ، حدیث: ۱۹۸۲

13- لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِيْ.

حضرت ضحاک بن نوفل رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری اُمت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی۔

المعجم الکبیر للطبرانی، عن ضحاک بن رمل الجهنی، حدیث: ۸۱۴۶، ج: ۸، ص: ۳۰۳

14- كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّيْنَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضور ختمی المرتبت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں خلقت کے اعتبار سے انبیاء کرام علیہم السلام میں پہلا ہوں اور بعثت کے اعتبار سے آخری ہوں۔ الفردوس بمأثور الخطاب للدیلمی، حدیث: ۴۸۵۰، ۲۸۲: ۳، حدیث: ۱۹۰۷، ۴۱۱: ۴

15- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ، (وَقَائِدِ) الْخَيْرِ، وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں درود شریف کے یہ الفاظ سکھائے: الٰہی اپنا درود و رحمت اور برکات رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام انبیاء کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور رسول اور امام الخیر اور (قائد) الخیر اور رسول رحمت ہیں۔ الٰہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس پر اولین وآخرین رشک کرتے ہیں۔

سنن ابن ماجہ، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فی التشہد، حدیث: ۹۰۶

16- خَلَّفَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وسلم عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللهِ! تَخَلَّفُنِي فِي النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: اَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى؟ غَيْرَ أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کو ساتھ نہیں لیا بلکہ گھر پر چھوڑ دیا تو انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جاؤ جیسے ہارون، موسیٰ کے ساتھ لیکن میرے بعد نبوت نہیں۔

صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث: ۶۲۲۱-۶۲۱۸

17- لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

جامع ترمذی، ابواب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم: ''لو کان نبی بعدی لکان عمر'' حدیث: ۳۸۸۶

18- فَإِنِّيْ آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ مَسْجِدِيْ آخِرُ الْمَسَاجِدِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: بے شک میں آخر الانبیاء ہوں، اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل الصلوٰۃ بمسجدی مکۃ والمدینۃ، حدیث: ۳۳۷۶

19- لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُوْنَ كَذَّابًا كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهٗ نَبِيٌّ.

حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ راوی ہیں کہ حضور خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں کی اطلاع ان الفاظ میں دی: قیامت اس وقت

تک قائم نہ ہو گی جب تک تیس کذاب ظاہر نہ ہو جائیں جن میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہو گا کہ وہ نبی ہے۔ ابن ابی شیبہ فی مصنفہ، حدیث: ۳۷۵۶۵، ۵۰۳/۷

20-یَا أَبَا ذَرٍ أَوَّلُ الْاَنْبِیَاءِ آدَمُ وَآخِرُہ مُحَمَّدٌ.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے مخاطب ہو کر کہا: اے ابوذر! انبیاء کرام علیہم السلام میں سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخر میں آنے والا میں ہوں۔

الفردوس بماثور الخطاب للدیلمی، عن ابوذر، حدیث: ۱: ۳۹/۸۵

21-فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَآءِ بِسِتٍّ أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُوْرًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی۔ اوّل یہ کہ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے اور دوسرے یہ کہ رُعب کے ذریعے سے میری مدد کی گئی۔ تیسرے میرے لئے غنیمت کا مال حلال کر دیا گیا۔ چوتھے میرے لئے تمام زمین پاک اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دی گئی۔ پانچویں میں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ چھٹے یہ کہ مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب المساجد و موضع الصلاۃ، حدیث: ۱۱۶۷

22-اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کَانَتْ تَسُوْسُھُمْ اَنْبِیَاءُھُمْ کُلَّمَا ذَھَبَ نَبِیٌّ خَلَفَہ نَبِیٌّ وَ اِنَّہ لَیْسَ کَائِنًا فِیْکُمْ نَبِیٌّ بَعْدِیْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کا نظام حکومت ان کے انبیاء کرام علیہم السلام چلاتے تھے جب بھی ایک نبی رخصت ہوتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آجاتا اور بے شک میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ابو بکر عبداللہ بن محمد ابی شیبہ، امام، المصنف، جلد ۱۵، ص: ۵۸۔ کراچی: ادارۃ القرآن ۱۴۰۶ھ

23-أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ارشاد فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث: ۶۲۱۸

24-وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے: اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے پاس کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی جس کا رنگ آپ کے جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اثبات خاتم النبوۃ، حدیث: ۶۰۸۴

25-قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيْتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِيْ يَدَيَّ أُسْوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِيْ فَأُوْحِيَ إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ الَّذِيْنَ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا، میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں ان سے متفکر ہوا، پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اُڑا دوں۔ میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میں دو کذابوں کے درمیان ہوں۔ ایک صاحب صنعاء ہے اور دوسرا صاحب یمامہ۔

صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، حدیث: ۵۹۳۶

26-فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِيْ فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے آخر میں ہے: میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہو گا۔ ایک ان میں سے صنعاء کا رہنے والا عنسی ہے دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، حدیث: ۵۸۱۸-۲۲۷۴

27- وَأَنِّي عَلِمْتَ هٰذَا يَا أَحْمَدُ وَأَنْتَ وَأُمَّتُكَ آخِرُ الْأُمَمِ.

حضرت وہب بن منبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی امت کہے گی: اے احمد! آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اُمت اُمتوں میں آخری ہیں۔

المستدرک للحاکم، باب ذکر نوح النبی، حدیث: ۵۹۷، ۲-۴۰۱۷

28- بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کردہ ایک طویل حدیث مبارکہ میں ہے: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النّبیین تھے۔

جامع الترمذی، ابواب المناقب، باب وصف آخر من علی رضی اللہ تعالی عنہ، حدیث: ۳۶۳۸

29- لا نبی بعدی ولا أمة بعدكم، فاعبدوا ربكم، أقيموا خمسكم وصوموا شهركم، وأطيعوا ولاة أمركم، أدخلوا جنة ربكم

علامہ علاء الدین علی المتقی نے ”کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال“ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول رقم کیا ہے: میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت، پس تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پنج گانہ نماز قائم کرو اور اپنے پورے مہینے کے روزے رکھو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، (پس) اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

علی المتقی الہندی کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، حدیث: ۴۳۶۳۸،

بیروت: موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵/ج:۱۵، ص:۹۴۷

30-یا ایھا الناس! انہ لا نبی بعدی ولا امۃ بعد کم، الا! فاعبدوا ربکم وصلوا خمسکم، وصوموا شھر کم، وصلوا ارحامکم، وادوا زکاۃ اموالکم طیبۃ بھا انفسکم، واطیعوا ولاۃ امر کم، تدخلوا جنۃ ربکم۔

علامہ علاؤالدین علی المتقی بن حسام الدین الہندی رحمۃ اللہ علیہ نے "کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال" میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت ہے۔ سنو! اپنے رب کی عبادت کرو اور پنجگانہ نماز پڑھو اور اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو اور اپنی رشتہ داریاں جوڑو اور اپنے اموال کی زکوٰۃ خوشدلی سے ادا کرو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

علی المتقی الہندی کنزل العمال فی سنن الاقوال والافعال، حدیث:۴۳۶۳۷،

بیروت: موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵/، ج:۱۵، ص:۹۴۷

31-عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنِّي عَبْدُ اللهِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَإِنَّ آدَمَ عليه السلام لَمُنْجَدِلٌ فِي طِيْنَتِهِ۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور پر نور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں اللہ پاک کے حضور لوحِ محفوظ میں خاتم النّبیین (لکھا) تھا، جب حضرت آدم علیہ السلام اپنے مٹی میں گندھے ہوئے تھے۔

مسند امام احمد، مسند الشامیین، حدیث العرض بن ساریہ عن النبی ﷺ، 87/6، حدیث 17163

32-حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنِّي خَاتَمُ أَلْفِ نَبِيٍّ أَوْ أَكْثَرَ» [التعليق -من تلخيص الذهبي]

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہزار یا اس سے زائد انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔
حاکم، المستدرک علی الصحیحین، 2:653، رقم: 4168، أحمد بن حنبل، المسند، 3:79، رقم: 11769

33-اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ.

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا. بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اور انبیاء کرام علیہم السلام کا خاتم ہوں۔

المستدرک للحاکم، تفسیر سورۃ الاحزاب، حدیث: ۳۵۶۶، جلد: ۷، ص: ۴۵۳۔

مسند احمد، حدیث عرباض بن ساریہ، جلد ۴، ص: ۱۲۷

34-عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی الله عنه فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ (الْأَعْرَابِیُّ) عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰی، لَا اٰمَنْتُ بِكَ. وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: یَا أَعْرَابِیُّ! مَا حَمَلَكَ عَلٰی أَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَیْرَ الْحَقِّ وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِی؟ فَقَالَ: وَتُكَلِّمُنِی أَیْضًا؟ اِسْتِخْفَافًا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ، وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰی، لَا آمَنْتُ بِكَ أَوْ یُؤْمِنُ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ. فَأَخْرَجَ ضَبًّا مِنْ كُمِّهِ وَطَرَحَهُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ: إِنْ آمَنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ اٰمَنْتُ بِكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: یَا ضَبُّ! فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِكَلَامٍ عَرَبِیٍّ مُبِیْنٍ فَهِمَهُ الْقَوْمُ جَمِیْعًا: لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ، یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ عَرْشُهُ وَفِی الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ وَفِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهُ وَفِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ وَفِی النَّارِ عَذَابُهُ. قَالَ: فَمَنْ أَنَا یَا ضَبُّ؟ قَالَ: أَنْتَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ. فَقَالَ الْأَعْرَابِیُّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ سے معلوم کیا اے گوہ تو کس کی تسبیح کرتی ہے؟ اس نے کہا اس خالق کائنات کی جس کا عرش آسمان پر ہے

جس کا فرش زمین پر ہے جس کی رحمت کا مظہر جنت اور عذاب کا مظہر دوزخ ہے پھر آپ ﷺ نے توحید کی گواہی کے بعد اس گوہ سے معلوم کیا گوہ بتلا میں کون ہوں؟ اس نے کہا: انت رسول اللہ و خاتم النّبیین آپ اللہ کے رسول خاتم النّبیین ہیں۔

الطبراني في الاوسط بر قم: 5996، والطبراني في الصغير بر قم: 948

35- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: شَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوطَ الْمَطَرِ، فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلَّى، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر (پوری طرح) قادر ہے، اور میں اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔ " سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: 1173۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

36- وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ». رَوَاهُ الدَّارِمِيّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میں تمام رسولوں کا قائد ہوں، یہ بات میں ازراہِ فخر نہیں کہتا، میں خاتم النّبیین ہوں، فخر سے نہیں کہتا، میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور میں یہ بات ازراہِ فخر نہیں کہتا۔" مشکوۃ المصابیح/کتاب الفضائل والشمائل/حدیث: 5764

37- عن أنس بن مالك رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرسالة و النبوة قد انقطعت فلا رسول بعدى ولا نبى۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک رسالت اور نبوت ختم ہو گئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے، نہ کوئی نبی۔

ترمذی شریف، کتاب الرؤیا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
باب ذھبت النبوۃ وللقیت المبشرات، 121/4، حدیث 2,279

38- عن ثوبان، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "إن الله زوى لى الارض، او قال: إن ربى زوى لى الارض فرايت مشارقها ومغاربها وإن ملك امتى سيبلغ ما زوى لى منها واعطيت الكنزين الاحمر والابيض، وإنى سالت ربى لامتى ان لا يهلكها بسنة بعامة ولا يسلط عليهم عدوا من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم؟ وإن ربى قال لى: يا محمد إنى إذا قضيت قضاء فإنه لا يرد ولا اهلكهم بسنة بعامة ولا اسلط عليهم عدوا من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من بين اقطارها، او قال: باقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا، وحتى يكون بعضهم يسبى بعضا، وإنما اخاف على امتى الائمة المضلين وإذا وضع السيف فى امتى لم يرفع عنها إلى يوم القيامة ولا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل من امتى بالمشركين وحتى تعبد قبائل من امتى الاوثان وإنه سيكون فى امتى كذابون ثلاثون كلهم يزعم انه نبى وانا خاتم النبيين لا نبى بعدى ولا تزال طائفة من امتى على الحق". قال ابن عيسى: ظاهرين ثم اتفقا لا يضرهم من خالفهم حتى ياتى امر الله.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین سمیٹ دی“ یا فرمایا: ”میرے لیے میرے اللہ نے زمین سمیٹ دی، تو میں نے مشرق و مغرب کی ساری جگہیں دیکھ لیں، یقیناً میری امت کی حکمرانی وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں تک زمین میرے لیے سمیٹی گئی، مجھے سرخ و سفید دونوں خزانے دیئے گئے، میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میری امت کو کسی عام قحط سے ہلاک نہ کرے، ان پر ان کے علاوہ باہر سے کوئی ایسا دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں جڑ سے مٹا دے، اور ان کا نام باقی نہ رہنے

پائے، تو میرے رب نے مجھ سے فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں تو وہ بدلتا نہیں میں تیری امت کے لوگوں کو عام قحط سے ہلاک نہیں کروں گا، اور نہ ہی ان پر کوئی ایسا دشمن مسلط کروں گا جو ان میں سے نہ ہو، اور ان کو جڑ سے مٹا دے گو ساری زمین کے کافر مل کر ان پر حملہ کریں، البتہ ایسا ہو گا کہ تیری امت کے لوگ خود آپس میں ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے، انہیں قید کریں گے، اور میں اپنی امت پر گمراہ کر دینے والے ائمہ سے ڈرتا ہوں، اور جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر وہ اس سے قیامت تک نہیں اٹھائی جائے گی، اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ میری امت کے کچھ لوگ مشرکین سے مل نہ جائیں اور کچھ بتوں کو نہ پوجنے لگ جائیں، اور عنقریب میری امت میں تیس (۳۰) کذاب پیدا ہوں گے، ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا (ابن عیسیٰ کی روایت میں ہے) وہ غالب رہے گا، ان کا مخالف ان کو ضرر نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے''۔

[سنن ابي داود/کتاب الفتن والملاحم/حدیث: 4252]
تخریج الحدیث دارالدعوہ: صحیح مسلم/الإمارة 53 (1920)، والفتن 5 (2889)، سنن الترمذی/الفتن 14 (2176)، سنن ابن ماجہ/الفتن 9 (3952)، (تحفة الأشراف: 2100)، وقد أخرجہ: مسند احمد (5/278، 284) سنن الدارمی/المقدمة 22 (205) (صحیح)

39- عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، رَبَطَ الْبُرَاقَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي كَانَتْ تَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ بِالْمَلَائِكَةِ. فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، أَتَدْرِي مَنْ صَلَّى خَلْفَكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: كُلُّ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللهُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حدیث معراج میں بیان کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو ایک بڑے پتھر کے

ساتھ باندھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہو کر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھی، نماز کے بعد انہوں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ہیں۔

المواہب اللدنیہ ج ۲ ص ۳۶۲، دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۶ھ

40- رواية (أبو هريرة) — كلمة النبى ﷺ أمام الأنبياء فى المعراج (النص العربى كما ورد فى مصادر التفسير والمسانيد): فَأَثْنَى عَلَى رَبِّهِ ثُمَّ قَالَ: (كُلُّكُمْ أَثْنَى عَلَى رَبِّهِ، وَأَنَا أُثْنِي عَلَى رَبِّي) فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَرْسَلَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَكَانَ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَأَنزَلَ عَلَيَّ الْفُرْقَانَ فِيهِ بَيَانُ كُلِّ شَيْءٍ، وَجَعَلَ أُمَّتِي خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ، وَجَعَلَ أُمَّتِي أُمَّةً وَسَطًا، وَجَعَلَ أُمَّتِي هُمُ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، وَشَرَحَ لِي صَدْرِي، وَوَضَعَ عَنِّي وِزْرِي، وَرَفَعَ لِي ذِكْرِي، وَجَعَلَنِي فَاتِحًا وَخَاتِمًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث معراج میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء کرام علیہم السلام کے سامنے۔ فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے رحمۃ للعلمین بنایا اور تمام لوگوں کے لیے بشیر ونذیر بنایا، مجھ پر قرآن مجید نازل کیا جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور میری امت کو خیر امت بنایا جو لوگوں کے نفع کے لیے بنائی گئی ہے اور میری امت کو معتدل امت بنایا اور میری امت کو اول اور آخر بنایا اور اس نے میرا سینہ کھول دیا میرا بوجھ اتار دیا اور میرے لیے میرا ذکر بلند کیا اور مجھ کو افتتاح کرنے والا اور (نبیوں کو ختم کرنے والا بنایا)۔

مَذكور في مصنفات التفسير وذُكِرَتْ بوجهٍ من الوجوه في مسانيد مثل البزار وما شَاكَلَها.